ایک قانون.

بمراداس امر کے کہ خیبر پختونخوا حکومت کے زیر سایہ میڈیکل ٹیچنگ اداروں اوراس سے ملحقہ ٹیچنگ ہسپتالوں کوخودمختاری دینے اور خیبر پختونخوا کے عوام کو بہتر ہیلتھ کیئر سروسز کی فراہمی کے لیے ان اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، موثر بنانے، احساس ذمہ داری بڑھانے کی غرض سے.

ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں حکومت کے زیر سایہ طبی تدریسی اداروں اوراس کے ساتھ الحاق شدہ طبی ہسپتالوں کوخودمختیاری فراہم کی جائے اور خیبر پختونخوا کے عوام کو بہتر ہیلتھ کیئر سروسز کی فراہمی کے لیے ان اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، موثر بنانے، کارکردگی اوراحساس ذمہ داری بڑھانے اوران سے متعلقہ دوسرے معاملات کی تدبیرو اہتمام کی جائے.

باب. 1

ابتدائیہ.

1. **مختصر عنوان وسعت، نفاذ وآغاز:** (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کوخیبر پختونخوا میڈیکل ٹیچنگ انسٹیٹیوشن ریفامز قانون 2014ء کے نام سے موسوم کیا جائے.

(2) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہوگا.

(3) پبلک سیکٹر میں موجود تمام میڈیکل ٹیچنگ اداروں، اور ایسے دیگر اداروں جس کو حکومت نے قانون ہذا کی دفعہ 3 کے تحت یا کسی قانون کے تحت قائم کئے ہوں.

(4) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا.

باب.2

تعاریف.

2. **تعاریف:** قانون ہذا میں تاوقتیکہ عنوان یا متن کوئی امر منافی نہ ہو،

(الف) ''بنیادی سائنس فیکلٹی'' سے تمام میڈیکل فیکلٹی جو مریض کی دیکھ بھال میں ملوث نہ ہو مراد ہے.

(ب) ''بورڈ'' سے قانون ہذا کی دفعہ 5 کے تحت تشکیل کردہ بورڈ آف گورنرز مراد ہے،

(ج) ''چیئر پرسن'' سے میڈیکل ٹیچنگ ادارے کے بورڈ آف گورنرز کا چیئر پرسن مراد ہے،

(د) ''کلینکل فیکلٹی'' سے ایک میڈیکل فیکلٹی جو مریضوں کی شفاو کے کسی طریقہ کار سے منسلک ہو آیا diagnostic یا Therapecetic ہو ہو مراد ہے،

(ہ) ''کالج'' سے پبلک سیکٹر میں میڈیکل جو مریض کی دیکھ بھال سے منسلک ہو، یا

(و) ''کنسلٹنٹ'' سے اور بشمول،

(1) وہ میڈیکل فیکلٹیز جو مریض کی دیکھ بھال سے منسلک ہو، یا

(2) میڈیکل ٹیچنگ ادارے وہ اہلکار مستعار لینگے جو ہسپتال میں مریضوں کو خدمات فراہم کرتے ہیں،

(ز) ''ڈین'' سے کالج کا سربراہ مراد ہے،

(ح) ''میڈیکل فیکلیٹی'' سے بنیادی سائنسی اور کینکل فیکلٹی جس میں اسسٹنٹ پروفیسر اور اس کے اوپر جیسا کہ کالج کی ڈین، تدریس، تربیت یا مریض کی دیکھ بھال سے منسلک ہو مراد ہے،

(ط) ''میڈیکل ٹیچنگ ادارہ'' سے ایک میڈیکل کالج، ایک ڈینٹل کالج، یا پبلک سیکٹر میں دیگر صحت سے متعلق تدریسی ادارے اور ان سے ملحقہ تدریسی ہسپتال یا حکومت کے بلواسطہ کنٹرول میں جو ہیلتھ کیئر سروسز، طبی تعلیم وتربیت اور طبی ریسرچ فراہم کرتے ہوں مراد ہے،

(ی) ''حکومت'' سے خیبر پختونخوا کی حکومت مراد ہے،

(ک) ''ہیلتھ کیئر سروسز'' سے انسدادی، شفاء بخش، حوصلہ افزاء اور رہیلتھ کیئر سروسز کی بحالی نو اور بشمول ڈائگنا سٹک اور صحت میں دیگر خدمات کی حمایت مراد ہے،

(ل) ''رکن'' سے بورڈ کا ایک رکن بشمول چیئر پرسن مراد ہے،

(م) ''مجوزہ'' سے قانون ہذا کے تحت مجوزہ بناوے گئے قواعد یا ضوابط مراد ہے،

(س) ''ضوابط'' سے قانون ہذا کے تحت بنائے گئے ضوابط مراد ہے،

(ع) ''قواعد'' سے قانون ہذا کے تحت بناوے گئے قواعد مراد ہے،

(ف) ''سرچ اور نامزدگی کونسل'' سے حکومت کی جانب سے قانون ہذا کی دفعہ 8 کے تحت اعلان کردہ سرچ اور نامزدگی کونسل مراد ہے، اور

(ر) ''دفعہ'' سے قانون ہذا کی دفعہ مراد ہے۔

باب۔3

طبی تدریسی ادارے۔

3. **<u>طبی تدریسی اداروں کا قیام:</u>** (1) حکومت دفتری جریدے میں اعلامیئے کے ذریعے ایسے طبی ادارے قائم کرے گی، جیسے وہ ضروری سمجھے اور قانون ہذا کی تشریحات ان اداروں پر لاگو ہوں گے۔

(2) ایک میڈیکل طبی ادارہ جو قانون ہذا کے تحت قاوم ہوا ہو جس پر قانون ہذا لاگو ہو یا ایک موجودہ طبی تدریسی ادارہ جس پر قانون ہذا لاگو ہو ایک خودمختیار ادارہ ہوگا جس کی اپنی جانشینی اور منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی خرید وفروخت کے اختیارات کے ساتھ اپنی مہر ہوگی یہ اپنے نام سے مقدمہ دائر کر سکے گا اور اس کے نام بھی مقدمہ دائر ہو سکے گا۔

4. **<u>طبی تدریسی اداروں کے مقاصد:</u>** طبی تدریسی اداروں کے مقاصد مندرجہ ذیل ہونگے۔

(الف) خیبر پختونخوا کے عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی اور عوام کے صحت کی سہولیات، طبی تعلیم وتربیت اور ریسرچ کی فراہمی کے لیے مطلوبہ تمام فرائض کی دیکھ بھال کرنا،

(ب) حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً تفویض شدہ ایسے دیگر اختیارات وفرائض سرانجام دینا۔

5. بورڈ آف گورنرز: (1) بورڈ آف گورنرز کے امور کی انتظام انصرام کے لیے ہر طبی تدریسی ادارے کا ایک بورڈ آف گورنرز ہوگا۔

(2) ہر طبی تدریسی ادارے کا بورڈ اتنے ارکان پر مشتمل ہوگا جیسے حکومت متعین کرے لیکن ارکان کی تعداد دس سے زیادہ نہ ہو ان میں سے تین ارکان ذیلی دفعہ (4) میں وضاحت شدہ سرکاری محکموں سے اور سات ارکان پرائیویٹ سیکٹر سے ہوں گے۔

(3) پرائیویٹ سیکٹر کے ارکان کی تعیناتی حکومت قانون ہذا کی دفعہ 8 کے تحت تشکیل شدہ سرچ اور نامزدگی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں کرے گی اور ان کو ووٹ کا حق حاصل ہوگا۔

(4) حکومت کے ارکان میں ہیلتھ، فنانس، اسٹیبلشمنٹ اور ایڈمنسٹریشن محکموں کے نمائندے ہوں گے اور ان کو ووٹ کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

(5) پرائیویٹ سیکٹر کے ارکان میں معزز تکنیکی اور متعلقہ فیلڈ میں اعلیٰ کارکردگی کے حامل اور ہسپتالوں کے خدمات کی بہتری کے لیے ہمہ وقت تیار پیشہ وارانہ افراد جیسا کہ لیگل، فنانس، معاشی، منجمنٹ، طبی پیشہ، ریٹائرڈ سول ملازمین، ماہر تعلیم، سوشل ورکرز، سول سائٹی کا نمائندہ، بزنس مین اور مشہور philanthropist پر مشتمل ہوگا۔

(6) چیئرپرسن پرائیویٹ سیکٹر کے ارکان اپنے آپ میں سے ووٹنگ کے ذریعے منتخب کرے گا جو بورڈ کے اجلاسوں کی صدارت کرے گا ان کی غیر حاضری کی صورت میں چیئرپرسن بورڈ کے رکن کو قائم مقام چیئرمین نامزد کر سکے گا یا اگر وہ ایسا نہ کر سکے تو وہ موجودہ ارکان اس اجلاس کے لیے قائم مقام چیئرپرسن منتخب کریں گے۔

(7) پرائیویٹ سیکٹر کے ارکان بشمول چیئرپرسن کا دورانیہ تین سال ہوگا اور دوسرے تین سال کے دورانیے یا حکومت کی جانب سے متعین شدہ وقت کے لیے دوبارہ منتخب ہونے کے لیے اہل ہوں گے۔

(8) پرائیویٹ سیکٹر کے ارکان کی ممبرشپ ختم یا خالی سمجھی جائیگی اگر وہ استعفیٰ دے یا معقول وجوہ کے بنا متواتر تین اجلاسوں میں حاضری سے قاصر ہو یا کوئی دیگر وجوہات جس سے رکنیت پر حرف پڑے، ایسی آسامی ایک مہینے کی اندر پر کی جائیگی۔

(9) کوئی ایسا فرد تعینات یا بورڈ کا رکن نہیں ہوگا اگر وہ،

(الف) کند ذہن ہے،

(ب) اس پر دیوالہ پن کا مقدمہ چل رہا ہو اور اس کی درخواست زیر التوا ہو،

(ج) دیوالہ پن سے نکلا ہو،

(د) کسی بد اخلاقی، جرم، میں ملوث ایک جرم کے لیے عدالت کی جانب سے سزا یافتہ رہ چکا ہو،

(ہ) کسی قانون کی تشریحات کے تحت کسی آفس میں عہدے سے محروم رہ چکا ہو،

(و) اور ایسی ہی پوزیشن سے مطابق نہ رکھتا ہو۔

6. **کنڈکٹ آف بزنس:** (1) بورڈ کے تمام فیصلے مشاورت سے کیے جائیں گے، رائے کے تضاد کی صورت میں فیصلہ اکثریت رائے سے ہوگا۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ ووٹ کی برابری کی صورت میں، بورڈ کا چیئر پرسن دوسرا ووٹ ڈالنے کا اہل ہوگا۔

(2) بورڈ کی کوئی بھی کاروائی یا کام کسی بھی خالی آسامی ہونے کی بنیاد پر غیر موثر ہوگی۔

(3) بورڈ کے ارکان کا دو تہائی کا کورم ہوگا۔

(4) موجودہ ارکان کی موجودگی متعین کرے گا اور کسی توسط سے ڈالا گیا ووٹ شمار نہیں کیا جائے گا۔

(5) کوئی رکن ماسوائے خاص طور پر جو ٹیکسٹ میں ہو تو صدارت کر سکے گا یا ماتحت کمیٹی یا ذیلی کا رکن بن سکے گا تا کہ غلطی کا ازالہ ہو سکے۔

(6) جب ضروری ہو بورڈ اجلاس متواتر منعقد کر سکے گا اس فراہمی کے ساتھ کہ بورڈ ایک سہ ماہی میں اجلاس ضرور منعقد کرے گا۔

(7) کسی ضروری یا لازمی معاملے پر غور کے لیے بورڈ کے تہائی ارکان کی خصوصی درخواست پر بورڈ کا خصوصی اجلاس منعقد کرے گا۔

(8) قانون ہذا کی تشریحات اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی رو سے اور اس ذیلی دفعہ (8) کے تحت تشکیل کردہ کمیٹی مجوزہ فرائض انجام دے سکے گی۔

(9) بورڈ کے اجلاس میں شرکت کے لیے معاوضہ قواعد میں بیان کردہ کی رو سے ہوگا۔

(10) بورڈ کا سیکرٹری بورڈ کا ملازم ہوگا چیئرپرسن کی ہدایت پر بورڈ کے دفتر اور سیکرٹری تمام فرائض انجام دے گا۔اور بورڈ کے چیئرمین کی ہدایت پر بورڈ کے ارکان کو خطوط بھیجنے، اجلاس منعقد کرنے، بورڈ کے اجلاسوں کے منٹس تیار کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

7. **بورڈ کے فرائض اور اختیارات:** (1) بورڈ مندرجہ ذیل امور کا ذمہ دار ہوگا،

(الف) حکومتی پالیسی کی حدود میں تمام تدریسی اداروں کے مقاصد کے حصول، موثر دیکھ بھال اور طبی تدریسی اداروں کو سٹریٹجک ہدایات کی فراہمی کو یقینی بنانا،

(ب) طبی تدریسی اداروں کے لیے پالیسی بنانا اور طبی تدریسی اداروں کی کارکردگی یقینی بنانا اور اس کے پروگرام موثر بنانا،

(ج) طبی تدریسی اداروں کے ملازمین کے لیے انضباطی اور دیگر سروس کے معاملات اور تعیناتی کے لیے شرائط اور لوازم اور مجوزہ طریقہ کار بنانا،

(د) طبی تدریسی ادارے کے Vision اور mission statement کی منظوری دینا،

(ہ) سالانہ بزنس کے منصوبوں کی منظوری دینا،

(و) اعلیٰ لین دین کی منظوری اور اس پر نظر ثانی کرنا،

(ز) تنظیمی کارکردگی کا معائنہ کرنے اور نئے پروگراموں اور سروسز کی منظوری دینا،

(ح) مالیاتی منصوبوں اور سالانہ بجٹ کی منظوری دینا،

(ط) طبی اہلکاروں کے لیے ضمنی قوانین اور طبی اہلکاروں کے ارکان کی تعیناتیوں کے لیے طریقہ کار کی دیکھ بھال کرنا

(ی) طبی تدریسی ادارے کے قانون، ریگولیٹری اور باقاعدہ بنانے کی ضروریات پر پورا اترنے کے لیے ایسے پروگراموں اور سروسز کو یقینی بنانے کی منظوری دینا، اور

(ک) ایگزیکیٹو کمیٹی، فنانس کمیٹی، ریکرومنٹ کمیٹی اور ایسی دیگر کمیٹیاں یا ذیلی کمیٹیاں تشکیل دینا جو مناسب سمجھے،

(ل) حکومت کی پالیسیوں اور معیار کی تکمیل کرنا اور معیار یا طریقہ کار میں تجاوز کے لیے حکومت سے پہلے منظوری لینا،

(2) ہر طبی تدریسی ادارہ حکومت کے سامنے اپنی کارکردگی کے لیے جوابدہ ہوگا۔اور اپنے فرائض کی کارکردگی کی بنیاد پر حقائق وقفے وقفے سے حکومت کو دیتا رہے گا طبی تدریسی اداروں کے انعامات کی وصولی اور انضباطی اقدامات کے ساتھ اپنی کارکردگی کی دیکھ بھال کا فارمیٹ بنانا اور حکومت طبی تدریسی اداروں کو دیئے گئے اہداف خاص طور پر کارکردگی، موثر اور انصاف اور انضباطی اقدامات کی وصولی کے برابری سے متعلق وقتاً فوقتاً جائزہ لے گی۔

(3) بورڈ طبی تدریسی ادارے میں مختلف سطح پر دیکھ بھال کے لیے ملازمین کو اپنے اختیارات تفویض کر سکے گا۔

8. **سرچ اور نامزدگی کونسل:** (1) حکومت ارکان کی تعیناتیوں کے لیے پبلک سیکٹر سے افراد کی منظوری کے لیے سرچ اور نامزدگی کونسل تشکیل دے گا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی.

(الف)	وزیر صحت،	چیئرمین.
(ب)	محکمہ ترقی و منصوبہ بندی کا ایڈیشنل چیف سیکرٹری،	وائس چیئرمین.
(ج)	محکمہ صحت کا سرکاری سیکرٹری،	رکن.
(د)	خیبر میڈیکل یونیورسٹی کا وائس چانسلر،	رکن.
(ہ)	حکومت کی جانب سے نامزد کردہ ہیلتھ کیئر میں اعلیٰ کارکردگی کا حامل ایک پلنتر و پسٹ،	رکن.
(و)	حکومت کی جانب سے نامزد کردہ طبی پیشے سے ایک ریٹائرڈ سینئر فرد،	رکن.
(ز)	حکومت کی جانب سے نامزد کردہ سول سوسائٹی کا ایک نمائندہ،	رکن.

(2) چیئرمین کونسل کے اجلاس کی صدارت کرے گا اس کی غیر حاضری کی صدارت میں وائس چیئرمین اجلاس کی صدارت کرے گا.

(3) پرائیویٹ سیکٹر سے ایک رکن حکومت کی ہدایات کے علاوہ تین سال کے عرصے کے لیے عہدہ دار ہوگا اور دوسری مدت کے تین سالوں یا کچھ وقت کے لیے تعیناتی کا اہل ہوگا، جو حکومت، مناسب سمجھے.

اس فراہمی کے ساتھ کہ حکومت کسی بھی وقت غیر دفتری رکن کو سماعت کا موقع دینے کے بعد ہٹا سکے گی.

9. **تدریسی ادارے:** (1) صوبہ خیبر پختونخوا کے تمام کالجز امتحانات کے مقصد کے لیے خیبر پختونخوا میڈیکل یونیورسٹی سے ملحق ہونگے۔

(2) کالج کا سربراہ ڈین ہوگا اور کالج مختلف چیئر پرسنوں، بشمول کالج میں تمام فیکلٹیوں پر مشتمل ہو گا۔

(3) ہر کالج میں ایک ایکڈیمک کونسل ہوگا جس کا سربراہ ڈین ہوگا اور مختلف چیئر پرسنوں پر مشتمل ہوگا جو تدریس، ریسرچ، تربیت، تعلیمی ترقی سرگرمیوں، مذہبی اور اخلاقی معیار، کالج میں طلبہ کے داخلے اور امور کے لیے اصول اور معیار بنانا،

(4) بورڈ عرصہ تین سال کے لیے ڈین کی تعیناتی ایسے شرائط ولوازم اور بورڈ کی جانب سے ایسے تعلیم وتجربہ پر جو بورڈ نے وضع کی ہو کی تعیناتی کرے گا۔

(5) بورڈ مختلف محکموں کے چیئر پرسنوں اور پوسٹ گریجویٹ تعلیم اور ریسرچ کے لیے وائس ڈینز کی تعیناتیاں عرصہ تین سال کے لیے طبی فیکلٹی میں سے ایسے شرائط ولوازم پر جو وضع کردہ ہو کرے گا۔

(6) بورڈ ڈین، وائس ڈین اور مختلف محکموں کے چیئر پرسنوں کی تین سال کی مدت ختم ہونے سے پہلے وضع کردہ اصولوں پر ہٹا سکے گا۔

(7) فرائض کی ادائیگی میں ڈین بورڈ کو جواب دہ ہوگا جب کہ وائس ڈین اور مختلف محموں کے چیئر پرسن، ڈین اور اکیڈیمک کونسل کو جواب دہ ہونگے۔

(8) قانون ہذا کے آغاز کے بعد، پوسٹ گریجویٹ طبی ادارے کا سٹاف اور ریکارڈ غیر مرکزی تصور ہوگا اور متعلقہ طبی تدریسی ادارے میں ضم ہو جائے گا۔

10. **ہسپتال کا ڈائریکٹر:** (1) ہر بورڈ تدریسی ادارے کے لیے ریکروٹمنٹ کمیٹی کی منظوری پر عرصہ تین سال کے لیے ایک کل وقتی ہسپتال کا ڈائریکٹر تعینات کرے گا ان شرائط ولوازم پر جو بورڈ متعین کرے، اس فراہمی کے ساتھ کہ بورڈ کا کوئی بھی رکن ہسپتال کا ڈائریکٹر تعینات نہیں ہوگا۔

(2) ہسپتال کا ڈائریکٹر ہسپتال مینجمنٹ یا، ہیلتھ سروسز مینجمنٹ یا بزنس مینجمنٹ یا پبلک، ہیلتھ یا پبلک ایڈمنسٹریشن یا کوئی دوسری متعلقہ تعلیم میں ماسٹر ڈگری کا حامل ہو اور کم از کم پانچ سال کا کسی تنظیم یا ادارے میں مینجمنٹ کا تجربہ رکھتا ہو۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ ایک منظور شدہ میڈیکل ڈگری کا حامل ہو ہسپتال ڈائریکٹر کے عہدے کے لیے درخواست دے سکتا ہے ان شرائط کے ساتھ کہ ان کے پاس اضافی ڈگری اور تجربہ ہو جو کہ ذیلی دفعہ میں فراہم کردہ ہے اور پرائیویٹ پریکٹس نہیں کر سکے گا۔

(3) بورڈ ہسپتال کا ڈائریکٹر عرصہ تین سال کا دورانیہ ختم ہونے سے پہلے مجوزہ اسباب کی بناء پر دفتر ہٹایا جا سکتا ہے۔

(4) بورڈ کے ہر اجلاس میں ہسپتال ڈائریکٹر کی حاضری بحیثیت شامل شدہ رکن ووٹ کا حق رکھے بغیر لازمی ہوگا تا کہ اپنی مصروفیات اور بورڈ کو درکار کوئی بھی کاموں یا امور سے خبردار رکھے گا۔

(5) اپنے فرائض کی ادائیگی میں ہسپتال ڈائریکٹر بورڈ کو جواب دہ ہوگا۔

(6) بحیثیت ہسپتال ڈائریکٹر ان کے اپنے کوئی مفادات نہیں ہونگے۔

11۔ **<u>ہسپتال ڈائریکٹر کی کارکردگی:</u>** ہسپتال ڈائریکٹر ذمہ دار ہوگا۔

(الف) ہسپتال کی تمام غیر کلینیکل کارکردگیوں کا،

(ب) سالانہ بجٹ کی تیاری اور بزنس پلان بورڈ کو منظوری کے لیے پیش کرنے کا،

(ج) انجینئرنگ سروسز اور بلڈنگ کی مرمت کا،

(د) تمام ضمنی سروسز کی مرمت اور ترقی بشمول لیکن فارمیسی، نرسنگ، میڈیکل مینجمنٹ، ہیومن ریسورسز کلریکل، مواصلاتی اور سیکیورٹی سروسز تک محدود نہ ہو،

(ہ) مالیاتی نظم وضبط اور شائستگی کو قائم رکھنے کا بحیثیت پرنسپل اکاؤنٹنگ افسر جوابدہ ہوگا،

(و) بورڈ کے اہداف حاصل کرنے اور بورڈ کی پالیسیوں کی تعمیل اور نفاذ کرنے کا،

12. __میڈیکل ڈائریکٹر:__ (1) ہر ایک بورڈ ہسپتال کے لیے ایک کل وقتی non-pracicing میڈیکل ڈائریکٹر عرصہ تین سال کے لیے ریکورٹمنٹ کمیٹی کی منظوری سے تعینات کرے گا ان شرائط ولوازم پر جیسے بورڈ مناسب خیال کرے۔
اس فراہمی کے ساتھ کہ کوئی بورڈ کا رکن بطور میڈیکل ڈائریکٹر تعینات نہیں ہو سکے گا۔

(2) میڈیکل ڈائریکٹر تصدیق شدہ میڈیکل ڈگری، مینجمنٹ یا ایڈمنسٹریٹو تعلیم اور کم از کم ایک ادارے یا تنظیم مینجمنٹ کے عہدے پر پانچ سالہ تجربے کا حامل ہوگا۔

(3) میڈیکل ڈائریکٹر کو عرصہ تین سال ختم ہونے سے پہلے مجوزہ قواعد کے تحت ہٹایا جائے گا۔

(4) تمام میڈیکل محکموں کے سربراہان میڈیکل ڈائریکٹر کو رپورٹ کریں گے۔

(5) میڈیکل ڈائریکٹر کو چاہیے کہ بورڈ کے ہر اجلاس میں بحیثیت شامل شدہ رکن ووٹ کا حق رکھے بغیر شرکت کرے تا کہ اپنی سرگرمیوں کو پیش کرے اور بورڈ کو کسی بھی کارکردگی یا سرگرمیوں جو بورڈ کو درکار ہو آگاہ کرے۔

(6) اپنے فرائض کی انجام دہی پر میڈیکل ڈائریکٹر بورڈ کو جوابدہ ہوگا۔

(7) بحیثیت میڈیکل ڈائریکٹر ان کے اپنے کوئی مفادات نہیں ہونگے۔

13۔ میڈیکل ڈائریکٹر کے فرائض: میڈیکل ڈائریکٹر ہسپتال کی تمام کلینیکل امور کا ذمہ دار ہوگا بشمول لیکن مندرجہ ذیل تک محدود نہیں ہوگا۔

(الف) ہسپتال کے امور کے تمام زاویوں میں بہتری لانے کو یقینی بنانا،

(ب) مریضوں کی مناسب دیکھ بھال کو بروقت یقینی بنانا،

(ج) تمام مریضوں کے بہتر علاج معالجے کے نتائج کو یقینی بنانا،

(د) کوالٹی کنٹرول کے لیے کلینیکل دیکھ بھال کی ذمہ داری لینا،

(ہ) موجودہ کلینیکل پروگراموں کی جانچ پڑتال کرنا اور نئے کلینیکل پروگراموں کو فروغ دینا،اور

(و) بورڈ اور ہسپتال ڈائریکٹر کو پیش کرنے کے لیے ایک سالانہ بجٹ بنا کر میڈیکل آلات کے لیے درخواست دینا۔

14۔ نرسنگ ڈائریکٹر: (1) ہر ایک بورڈ ہسپتال کے لیے کل وقتی non-practicing نرسنگ ڈائریکٹر عرصہ تین سال کے لیے ریکروٹمنٹ کمیٹی کی منظوری سے تعینات کرے گا ان شرائط و لوازم پر جیسے بورڈ مناسب خیال کرے۔اس فراہمی کے ساتھ کہ کوئی بورڈ کا رکن بطور میڈیکل ڈائریکٹر تعینات نہیں ہو سکے گا۔

(2) نرسنگ ڈائریکٹر مجوزہ تعلیم اور تجربے کا حامل ہوگا۔

(3) بورڈ نرسنگ ڈائریکٹر کو عرصہ تین سال ختم ہونے سے پہلے مجوزہ قواعد کے ہٹا سکے گا۔

(4) نرسنگ ڈائریکٹر بورڈ کے ہر اجلاس میں بحیثیت شامل شدہ رکن ووٹ کا حق رکھے بغیر شرکت کرے گا تاکہ اپنی مصروفیات بورڈ کے سامنے پیش کرے اور بورڈ کو درکار کوئی بھی کاموں یا امور سے خبردار کرے۔

(5) نرسنگ ڈائریکٹر اپنے فرائض کی انجام دہی میں بورڈ کو جوابدہ ہوگا۔

(6) بحیثیت نرسنگ ڈائریکٹر ان کے اپنے کوئی مفادات نہیں ہونگے۔

(7) نرسنگ ڈائریکٹر تمام نرسنگ فرائض بشمول نرسوں کی تربیت، تمام کلینکل ضروریات کے لیے مناسب نرسنگ سٹاف کو یقینی بنانے، نرسنگ معیار کو بہتر بنانے اور نرسنگ فرائض کے باقاعدہ آڈٹ کا ذمہ دار ہوگا۔

(8) نرسنگ ڈائریکٹر مجوزہ دیگر فرائض سرانجام دے گا۔

15. **فنانس ڈائریکٹر:** بورڈ عرصہ تین سال کے لیے فنانس ڈائریکٹر مجوزہ طریقہ کار سے تعینات کرے گا وہ مجوزہ کم از کم قابلیت کے ساتھ میڈیکل ٹیچنگ ادارے کا ملازم ہوگا اور مجوزہ مالیاتی معاملات سے متعلق ایسے فرائض سرانجام دے گا۔

16. **طبی تدریسی ادارے کی خدمات:** (1) بورڈ ایسے افراد، ماہرین کنسلٹنٹس طبی تدریسی ادارے میں شرائط ولوازم پر خدمات انجام دینے کے لیے تعینات کرے گا۔

(2) قانون ہذا کے آغاز سے پہلے خیبر پختونخوا میڈیکل اور ہیلتھ ادارہ اور ریگولیشن آف ہیلتھ کیئر سروسز آرڈیننس 2002ء کے تحت مینجمنٹ کونسل کی جانب سے مجوزہ طریقہ کار کی رو سے تمام بھرتی تدریسی اور انتظامی سٹاف متعلقہ طبی تدریسی ادارے کے ملازمین متصور ہونگے اور جب تک دفعہ 1 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت مزید احکامات اعلامیئے کے ذریعے جاری ہونے سے پہلے اسی شرائط ولوازم پر طبی ادارے میں خدمات جاری رکھیں گے۔

(3) قانون ہذا کے آغاز سے پہلے تمام سول ملازمین جو موجودہ طبی تدریسی ادارے کے ملازمین ہے کو ایک اختیار دیا جائیگا کہ آیا وہ طبی تدریسی ادارے میں سول سرونٹ کے طور پر طبی تدریسی ادارے کے ملازمین کی حیثیت سے خدمات جاری رکھیں گے. قانون ہذا کے آغاز کے بعد یہ اختیار نوے (90) دنوں تک ہوگا وہ ملازمین جو کہ طبی تدریسی ادارے میں ضم ہونا نہیں چاہتے تو پہلے سے موجودہ شرائط و لوازم پر متعلقہ تدریسی ادارے میں خدمات دیتے رہیں گے.

(4) قانون ہذا کے آغاز کے بعد اگر قانون ہذا کی دفعہ 3 کی رو سے ایک نئے قائم شدہ طبی تدریسی ادارے پر قانون ہذا کی تشریحات لاگو ہو تو طبی تدریسی ادارے میں خدمات انجام دینے والے تمام سول ملازمین کو ایک اختیار دیا جائے گا کہ وہ طبی تدریسی ادارے میں بطور سول سرونٹس یا طبی تدریسی ادارے کے ملازمین کی حیثیت سے خدمات جاری رکھیں گے. قانون ہذا کی دفعہ 3 کے تحت طبی تدریسی اداروں کو اعلامیہ جاری ہونے کے بعد یہ اختیار عرصہ نوے (90) دنوں کے لیے موثر ہوگا وہ ملازمین جو طبی تدریسی ادارے میں ضم ہونا نہیں چاہتے تو پہلے موجود شرائط و لوازم پر متعلقہ طبی تدریسی ادارے میں خدمات انجام دیتے رہیں گے.

(5) ذیلی دفعہ (4) کے تحت اختیارات ایک دفعہ استعمال ہونگے اور حتمی ہونگے. ایک سول سرونٹ جو طبی تدریسی ادارے میں خدمات انجام دے تو طبی تدریسی ادارے میں اس کے ضم ہونے کی تاریخ سے سول خدمت ختم متصور ہوگی اور ان کی سینیارٹی، پنشن اور دیگر معاملات طبی تدریسی ادارے کے ملازمین کی طرح قواعد کے تحت مجوزہ طریقہ کار سے متعین ہونگے.

(6) اگر کسی بھی وقت کسی بھی وجوہ کی بناء پر ایک طبی تدریسی ادارہ حکومت کو اپنے انتظام اور انصرام میں چلانے کے لیے واپس ہو جائے تو ذیلی دفعہ (1) کے تحت تعینات شدہ ملازمین تدریسی اداروں میں اسی شرائط و لوازم پر خدمات جاری رکھیں گے جو ان پر واپسی سے پہلے لاگو تھے.

17. **پرائیویٹ پریکٹس:** (1) قانون ہذا کے آغاز کے بعد، تمام سرکاری ہسپتالوں، کلینکس، imaging facilities، اور لیبارٹریوں میں کام کرنے والے تمام کنسلٹنٹس کو اختیار دیا جائے گا کہ وہ پرائیویٹ پریکٹس طبی تدریسی اداروں کے ہسپتالوں، کلینکس، imaging facilities اور لیبارٹریوں میں جاری رکھیں گے یا طبی تدریسی اداروں کے، ہسپتالوں، کلینکس، imaging facilities اور لیبارٹریوں سے باہر جاری رکھیں گے، جیسی بھی صورت ہو، یہ اختیار قانون ہذا کے آغاز کے بعد (60) آیام تک موثر ہوگا اور یہ اختیار ایک دفعہ استعمال ہوگا اور حتمی ہوگا۔

(2) طبی تدریسی ادارے کے ملازمین یا سول سرونٹس، جیسی بھی صورت ہو، اگر پرائیویٹ پریکٹس ہسپتال، کلینک، imaging facilities اور لیبارٹریوں کے احاطے میں جاری رکھیں گے تو بورڈ کی منظوری سے تنخواہ میں اضافہ، ایڈجسٹمنٹ، بونسوں اور دیگر فوائد کے حق دار ہونگے۔

(3) طبی تدریسی ادارے کی ملازمین یا سول سرونٹس، جیسی بھی صورت ہو، اگر پرائیویٹ پریکٹس ہسپتال، کلینک، imaging facilities اور لیبارٹریوں کے احاطے سے باہر جاری رکھیں گے تو بورڈ کی منظوری سے تنخواہ میں اضافے، ایڈجسٹمنٹ، بونسوں اور دیگر فوائد کے حق دار نہیں ہونگے۔
اس فراہمی کے ساتھ کہ وہ کنسلٹنٹ جن کو پرائیویٹ پریکٹس کے لیے کوئی اختیار نہیں دیا گیا ہو تو ان سے حکومت کے متعین شدہ طریقہ کار سے نمٹا جائیگا۔
مزید اس فراہمی کے ساتھ کہ قانون ہذا کے آغاز کے بعد طبی تدریسی ادارے میں تعینات شدہ ایک فرد کی تعیناتی بطور کنسلٹنٹ ہو تو طبی تدریسی ادارے کے ہسپتال، کلینک، imaging facilities یا لیبارٹری کے احاطے میں پرائیویٹ پریکٹس کر سکے گا۔

(4) ہسپتال میں فرائض کی انجام دہی کے لیے کنسلٹنٹ ہسپتال مینجمنٹ کا ذمہ دار ہوگا اور اسی طرح مریض کو خدمات کی فراہمی اور متعلقہ ہسپتال مینجمنٹ کے قواعد وضوابط اپنائے گا۔

(5) طبی تدریسی ادارہ کنسلٹنٹس کو ان کی خدمات اعلیٰ سطح پر انجام دینے کے لیے بہترین سہولیات بشمول جگہ، آلات، نرسنگ، کلیریکل سٹاف، لیبارٹری اور ضروری imaging اور inpatient خدمات فراہم کرے گا۔ طبی تدریسی ادارہ ان خدمات کی فراہمی کے لیے جتنی دیر ضروری ہو کھارہے گا، ایک کنسلٹنٹ بہتر سہولیات پہنچانے کا ذمہ دار ہوگا اور ہسپتال کے ڈائریکٹر اور سٹاف کی حمایت سے ہر نئی سہولت، آلات یا خدمت کے لیے قیمت اور لاگت فراہم کرنے کی اس سے توقع رکھی جائے گی۔

(6) کمیونٹی میں خدمات انجام دینے کے لیے کنسلٹنٹ کی پیشہ وارانہ فیس عام اور مقرر فیس سے زیادہ نہ ہوگی۔

(7) پرائیویٹ مریض کا بل پیشہ وارانہ فیس پر اور اداریاتی چارجز کلینک facility imaging، لیبارٹری سروسز اور دیگر اداریاتی چارجز پر مشتمل ہوگا۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ تمام مریضوں کے بل صرف ہسپتال کلینک facility imaging یا لیبارٹری ادا کرے گی اور پیشہ وارانہ فیس کنسلٹنٹ کو واپس ادا کرے گی۔

(8) طبی تدریسی ادارے کی جانب سے مریض سے کنسلٹنٹ کی پیشہ وارانہ آمدنی میں کمی نہیں کی جائے گی۔

(9) اداریاتی چارجز ایک خاص فی صد سے طبی تدریسی ادارے کے ملازمین میں فرائض کی ادائیگی اور صلاحیت کی بنیاد پر مجوزہ قواعد کی رو سے تقسیم کی جائے گی۔

18. **فیس برقرار رکھنا:** (1) کسی دیگر نافذ الوقت وضع شدہ قانون میں کسی امر نقیض کے باوجود، طبی تدریسی ادارہ حکومت کی جانب سے مختلف فیسوں کی ادائیگی یا طبی تدریسی ادارے کے ترقیاتی اخراجات کو پورا کرنے کے لیے بورڈ کی رسید برقرار رہوگی۔

(2) طبی تدریسی ادارے کی رسیدوں سے حاصل کی گئی رقم حکومت کی جانب سے طبی تدریسی ادارے کو فراہم کردہ سالانہ امداد سے نہیں کاٹی جائے گی اور اسی رسیدوں سے حاصل کی گوئی رقم بورڈ کی اجازت سے استعمال کی جائے گی۔

19۔ **فنڈ:** (1) ہر طبی تدریسی ادارے کے نام پر ایک فنڈ ہوگا اور متعلقہ طبی تدریسی ادارہ خرچ کر سکے گا

(2) خیبر پختونخوا میڈیکل اور ہیلتھ انسٹیٹیوشن اور ریگولیشن آف ہیلتھ کیئر سروسز آرڈیننس 2002ء کی دفعہ 16 کے تحت قائم شدہ فنڈ قانون ہذا کے تحت قائم شدہ فنڈ متصور ہوگا.

(3) فنڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا.

(الف) حکومت کی جانب سے اعلان کردہ گرانٹس پر،

(ب) مجوزہ طریقہ کار سے وقتاً فوقتاً حکومت کے مشورے سے بورڈ کی جانب سے متعین شدہ استعمال کرنے والے چارجز اور رسیدوں پر،

(ج) رضا کارانہ یا امدادی شراکت پر، اور

(د) دیگر ذرائع سے عطیات پر،

(4) فنڈ ایسی تحویل میں رکھا جائے گا اور مجوزہ طریقہ کار سے باقاعدہ اور استعمال کیا جائے گا.

(5) فنڈ کا اکاونٹ مجوزہ بینک یا خزانے میں برقرار رکھا جائے گا.

(6) بورڈ کو جب ضروری اخراجات کے لیے رقم کی ضرورت نہ ہو تو اضافی رقم سے مجوزہ طریقہ کار سے سرمایہ کاری کی جائے گی.

(7) بورڈ اپنی رقم کی listed securities یا کسی بھی اخراجات میں سرمایہ کاری نہیں کرے گا.

20. بجٹ،آڈٹ اوراکاؤنٹس: (1) ایک ادارے کا بجٹ منظور کیا جائے گا اور اس کے اکاونٹ کو برقرار رکھا جائے گا اور مجوزہ طریقہ کار سے اس کا آڈٹ کیا جائے گا۔

(2) حکومت جب ضروری سمجھے تیسری پارٹی کے ذریعے عام آڈٹ کے علاوہ اسپیشل آڈٹ کرنے کا حکم دے سکے گی۔

(3) طبی تدریسی ادارے کے اکاؤنٹس کا آڈیٹر جنرل آف پاکستان آڈٹ کرے گا

21. پبلک سرونٹ: پاکستان پینل کوڈ (ایکٹ نمبر 54، 1860ء) کی دفعہ 21 کی رو سے طبی تدریسی ادارے کی بورڈ کے ارکان اور تمام دیگر ملازمین پبلک سرونٹس تصور ہونگے۔

22. مشکلات کا خاتمہ: اگر قانون ہذا کے نفاذ کے سلسلے میں کوئی مشکل درپیش ہوں تو حکومت ان مشکلات کے ازالے کے لیے احکامات جاری کرے گی جو قانون ہذا سے متصادم نہ ہوں اور قانون ہذا کے آغاز کے بعد ایسے اختیارات ایک سال تک استعمال کئے جاسکیں گے۔

23. قواعد سازی کا اختیار: قانون ہذا کے نفاذ بالا دستی کے لیے حکومت دفتری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے قواعد سازی کرے گی۔

24. ضوابط سازی کا اختیار: (1) بورڈ قانون ہذا کے مقصد کو اجاگر کرنے کے لیے ضوابط سازی کر سکے گی جو قانون ہذا اور قواعد سازی کے خلاف نہ ہو۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت تفویض شدہ ضوابط سازی کا اختیار پچھلی اشاعت کی رو سے ہوگا اور ضوابط سازی سے پہلے ڈرافٹ کی اشاعت عوام کی آگاہی کے لیے اشاعت کی تاریخ سے پندرہ ایام سے کم عرصے میں میڈیکل ٹیچنگ انسٹیٹیوشن کمیشن کی ویب سائٹ، دو کثیر الاشاعت اخباروں اور دفتری جریدے میں مشتہر کرے گا۔

25. **سبقت لے جانے کا اثر:** کسی دوسرے قانون یا قواعد میں مندرج کسی امر نقیض کے باجود قانون ہذا کی فراہمی ایک پامالی کا اثر رکھے گی اور قانون ہذا سے بے ربطگی کی حد تک ناواقفیت ہوا یسے قانون یا قواعد کی فراہمیاں بے اثر ہونگی۔

26. **منسوخی اور محفوظ بنانا:** (1) ایوب میڈیکل کالج بورڈ آف گورنرز آرڈیننس 1978ء (خیبر پختونخوا آرڈنمبر 19، 1978ء) خیبر پختونخوا institute of ophthalmic sciences ordinance 1999 (خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر 11، 1999) اور خیبر پختونخوا آرڈرنمبر 27، 2002ء) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) ایوب میڈیکل کالج اور institute of ophthalmic sciences کے تمام منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد بشمول منجمد اثاثہ جات اور ان سے متعلقہ بقایا جات متعلقہ ادارے کے اثاثہ جات اور بقایا جات ہونگے۔

(3) کسی دیگر نافذ الوقت وضع شدہ قانون میں کسی امر نقیض کے باوجود ایوب میڈیکل کالج اور institute of ophthalmic sciences کے تمام ملازمین کی خدمات قانون ہذا کے آغاز سے پہلے ان کی شرائط ولوازم سے قطع نظر، متعلقہ میڈیکل ادارے کی خدمات متصور ہونگی۔

(4) نقیض اس امر کے کہ ذیلی دفعہ (1)، کے تحت قوانین کی منسوخی، منسوخ شدہ قوانین کے تحت ایک میڈیکل ادارہ ایکٹ ہذا کے تحت قائم شدہ متصور ہوگا۔

(5) منسوخ شدہ قوانین کے تحت تمام قواعد، ضوابط بنائے گئے یا جاری شدہ احکامات قانون ہذا کے تحت جاری رہیں گے جب تک کہ تبدیلی، ترمیم، منسوخی قانون ہذا کے تشریحات کے متضاد نہ ہو۔

بیان اغراض ووجوہ۔

مستحسن ہے کہ سرکاری اداروں کو اختیار دیا جائے تا کہ خیبر پختونخوا کے عوام کو بہتر ہیلتھ کیئر سروسز کی فراہمی کے لیے ان کی کارکردگی کو بہتر، بڑھایا موثر، قابل اور ذمہ دار بنانا جا سکے. لہذا بل ہذا پیش کیا جاتا ہے.